

کوثر، قرآنی الفاظ اور حضرت فاطمہ زہرا (س) کے لقب

<?xml encoding="UTF-8?">



کوثر، قرآنی الفاظ اور حضرت فاطمہ زہرا (س) کے القاب [1] میں سے ہے۔

لغت میں یہ لفظ "خیر کثیر" کے معنی میں ہے۔ [2] قرآن کریم میں صرف ایک بار سورہ کوثر میں اس کا تذکرہ ہوا ہے۔ [3]

کوثر کی تفسیر اور مصداق کے بارے میں مختلف نظریات اور متعدد اقوال پائے جاتے ہیں۔ [4] کوثر کی بعض تفاسیر یہ ہیں: بہشت میں ایک نہر، اسلام، نبوت، قرآن کریم، علم و حکمت، حوض کوثر، شفاعت، دوستوں و پیروکاروں کی کثرت اور نسل و اولاد کی کثرت۔ [5]

تفسیر مجمع البیان کے مولف شیخ طبرسی کے بقول: یہ سارے احتمالات درست ہیں۔ اس لئے کہ لفظ کوثر دنیا و آخرت کے خیر کثیر کو شامل کرتا ہے، اس لئے اس میں مذکورہ ساری تفاسیر شامل ہو جائیں گی۔ [6] فخر رازی کوثر کی تفسیر بہشت کی ایک نہر کو زیادہ مشہور اور مستفیض شمار کرتے ہیں۔ [7]

علامہ طباطبائی کوثر سے مراد پیغمبر اکرم (ص) کی نسل کی کثرت قرار دیتے ہیں۔ اس لئے کہ ظاہراً سورہ کوثر کے آخر میں مذکور کلمہ ابتر بے نسل اور بے اولاد کے معنی میں ہے اور کوثر کے معنی کثرت نسل ابتر کے معنی سے زیادہ موافق و سازگار ہے۔ [8]

شیعہ مفسرین کے مطابق سورہ کوثر میں لفظ "کوثر" سے مراد حضرت فاطمہ زہرا ہیں۔ کیونکہ عاص بن وائل کی طرف سے پیغمبر اکرم کو "أَبْتَر" (بے اولاد) کا طعنہ دینے کے جواب میں خداوند عالم نے حضرت فاطمہ کے ذریعے پیغمبر اکرم کو بے شمار نسل عطا فرمائی ہے۔ [9]

دنیا میں حضرت فاطمہ کی نسل کی فراوانی

آج دنیا کے مختلف ملکوں میں حضرت فاطمہ کی نسل سے سادات کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ مثلاً ایران اور دیگر عربی ممالک کے علاوہ مغرب (تونس اور مراکش) میں ادريس بن عبدالله بن حسن نے ادريسوں کی حکومت قائم کی جو اب بھی موجود ہے۔ انڈونیشیا میں حبشی اور علوی خاندان کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ یمن میں امام حسن اور امام حسین کی نسل سے بہت سارے سادات موجود ہیں۔ مصر کے شہر اسوان میں "جعافره" کے نام سے ایک بہت بڑا قبیلہ ہے جو امام جعفر صادق سے منسوب ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان میں رضوی و نقوی سادات موجود ہیں۔ [10]

متعلقہ صفحات

ساقی کوثر

حوالہ جات

انصاری زنجانی، الموسوعة الكبرى عن فاطمة الزهراء، ۱۴۲۸ق، ج ۲۲، ص ۲۵۹
فخر رازی، التفسیر الكبير، ۱۴۲۰ق، ج ۳۲، ص ۳۱۳؛ طباطبائی، المیزان، ۱۳۹۰ق، ج ۲۰، ص ۳۷۰.
سوره کوثر، آیه ۱

نگاه کریں: فخر رازی، التفسیر الكبير، ۱۴۲۰ق، ج ۳۲، ص ۳۱۳-۳۱۶؛ طباطبائی، المیزان، ۱۳۹۰ق، ج ۲۰، ص ۳۷۰.
نگاه کریں: فخر رازی، التفسیر الكبير، ۱۴۲۰ق، ج ۳۲، ص ۳۱۳-۳۱۶؛ طبرسی، مجمع البیان، ۱۳۷۲ش، ج ۱۰، ص ۸۳۶؛ طباطبائی، المیزان، ۱۳۹۰ق، ج ۲۰، ص ۳۷۰.
طبرسی، مجمع البیان، ۱۳۷۲ش، ج ۱۰، ص ۸۳۷.
فخر رازی، التفسیر الكبير، ۱۴۲۰ق، ج ۳۲، ص ۳۱۳
نگاه کریں: خرمشاهی، دانشنامه قرآن و قرآن پژوهی، ۱۳۷۷ش، ج ۲، ص ۱۲۶۹؛ احسانی فر، علوم حدیث، ۱۳۸۳ش، ص ۵۳-۶۹ (ادله و متون روایی تفسیر کوثر به نسل پیامبر).
نک: خرمشاهی، دانشنامه قرآن و قرآن پژوهی، ۱۳۷۷ش، ج ۲، ص ۱۲۶۹
داغر، مصادر الدراسات الأدبية، ۱۹۸۳م، ج ۴، ص ۳۶۴-۳۶۶.
مآخذ

احسانی فر لنگرودی، محمد، «فاطمه (س) کوثر قرآن»، فصل نامه علوم حدیث، ش ۳۱، بهار ۱۳۸۳ش.
خرمشاهی، بهاء الدین، دانشنامه قرآن و قرآن پژوهی، تهران، دوستان و ناهید، ۱۳۷۷ش.
داغر، یوسف أسعد، مصادر الدراسة الأدبية أعلام النهضة، بیروت، المكتبة الشرقية، ۱۹۸۳م.
طباطبائی، سید محمد حسین، المیزان فی تفسیر القرآن، بیروت، مؤسسه الاعلمی، چاپ دوم، ۱۳۹۰ق.
طبرسی، فضل بن حسن، مجمع البیان فی تفسیر القرآن، تهران، ناصر خسرو، چاپ سوم، ۱۳۷۲ش.
فخر رازی، محمد بن عمر، التفسیر الكبير (مفاتیح الغیب)، بیروت، دار احیاء التراث العربی، چاپ سوم، ۱۴۲۰ق.